باب نمبر۹

Chapter 9

الاسماء الحسنٰی

AL-ASMAA AL HUSNA

The Most beautiful names of Allah

حدیث سے یہ پتا چلتا ہے اللہ تعالیٰ کا کوئی ایک ہی اسم پاک ''اسم اعظم'' نہیں ہے، بلکہ متعدد اسماء حسنیٰ کو اسم اعظم کہا گیا ہے ۔اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے بعض کو اس لحاظ سے خاص امتیاز حاصل ہے، جب ان کے ذریعے دعا مانگی جائے تو قبولیت کی زیادہ امید کی جاسکتی ہے۔ان اسماء کو حدیث میں ''اسم اعظم'' کہا گیا ہے۔

The Prophet's ﷺ sayings reveal that a single specific name of Allah (out of His 99 names) cannot be considered to be His Most Exalted Name (or His Ism-e-Aazam). Rather several of His names can be so described and supplications using any of these names can be expected to be answered positively.

۶۳۔ اسم اعظم کا بیان

۔عَنْ بُرَیْدَۃَ رضی اللّٰہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ سَمِعَ رَجُلًا یَقُوْلُ ’’ **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ ، اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ** ‘‘ ، فَقَالَ دَعَا اللّٰہَ بِاسْمِہِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْٓ اِذَا سُئِلَ بِہٖٓ اَعْطٰی وَ اِذَ ادُعِیَ بِہٖٓ اَجَابَ ۔

(ترمذی و ابوداؤد)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو اس طرح دعا کرتے ہوئے سنا، وہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کرر ہا تھا: ’’اے اللہ! میں اپنی حاجت تجھ سے مانگتا ہوں بوسیلہ اسکے کہ بس تو اللہ ہے، تیرے سوا کوئی مالک و معبود نہیں، ایک اور یکتا ہے، بالکل بے نیاز ہے، اور سب تیرے محتاج ہیں، نہ کوئی تیری اولاد، نہ تو کسی کی اولاد اور نہ تیرا کوئی ہمسر‘‘۔ رسول اللہ ﷺ نے (جب اس بندے کو یہ دعا کرتے سنا تو) فرمایا کہ ’’اس بندے نے اللہ سے اسکے اس اسم اعظم کے وسیلہ سے دعا کی ہے کہ جب اسکے وسیلہ سے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے۔‘‘ (ترمذی، ابی داؤد)

63.The Greatest Name - Ism-e-A'zam

Buraydah ibn Al-Hasib رضی اللہ عنہ narrated : The Messenger of Allah ﷺ heard a man praying, "O Allah! I ask You, I bear witness that there is no God but You, the One, He to Whom men repair, Who has not begotten, and has not been begotten, and to Whom no one is equal, and the Messenger ﷺ said: You have supplicated Allah using His Greatest Name, when asked with this name He gives, and when supplicated by this name, He answers." (Tirmidhi, Abu-Dawud)

٦۴۔اسم اعظم کے ذریعہ دعا کی قبولیت

عَنْ اَنَسٍ رضی اللّٰہ عنہ قَالَ کُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِی الْمَسْجِدِ وَرَجُلٌ یُصَلِّیْ فَقَالَ

" اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ ، یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ، یَاحَيُّ یَا قَیُّوْمُ ، اَسْئَلُکَ "

فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ وَ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی ۔ (ترمذی و ابو داؤد ونسائی و ابن ماجۃ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک دن مسجد میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا اور ایک بندہ وہاں نماز پڑھ رہا تھا، اس نے اپنی دعا میں عرض کیا: "اے اللہ! میں تجھ سے اپنی حاجت مانگتا ہوں بوسیلہ اسکے کہ ساری حمد وستائش تیرے ہی لئے سزاوار ہے، کوئی معبود نہیں تیرے سوا، تو نہایت مہربان اور بڑا محسن ہے، زمین وآسمان کا پیدا فرمانے والا ہے، میں تجھ ہی سے مانگتا ہوں۔ اے ذوالجلال والاکرام! اے حیّ و قیّوم! "تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ "اس بندے نے اللہ کے اس اسم اعظم کے وسیلہ سے دعا کی ہے کہ اس کے وسیلہ سے جب خدا سے دعا کی جائے تو وہ قبول فرماتا ہے، اور جب اسکے وسیلہ سے مانگا جائے تو عطا فرماتا ہے۔"

(ترمذی، ابی داؤد، نسائی، ابن ماجۃ)

64. Acceptance of supplication through the greatest name of Allah

Anas ibn Malik رضی اللہ عنہ narrated: I was sitting with the Prophet ﷺ and a man was offering his prayer. He made this supplication: "O Allah! I ask You by virtue of the fact that praise is due to You, there is no deity but You; Who shows favour and

beneficence, the Originator of the Heavens and the earth, O Lord of Majesty and Splendour! O Living One! O Eternal One!" The Prophet ﷺ then said, "He has supplicated Allah using His Greatest Name, when supplicated by this name, He answers, and when asked by this name he gives."

(Tirmidhi, Abu Dawud, Nasai, Ibn Majah)

٦٥۔ دوآیات میں اسم اعظم

عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ يَزِيْدَ رضی اللّٰہ عنہا اَنَّ النَّبِیُّ ﷺ قَالَ اِسْمُ اللّٰہِ الْاَ عْظَمُ فِیْ هَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ "وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ" وَفَاتِحَةِ اٰلِ عِمْرَانَ ، "الٓمٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ"۔ (ترمذی و ابوداؤدوابن ماجۃودارمی)

حضرت اسما بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "اِسْمُ اللّٰہِ الْاَعْظَم ان دوآیتوں میں موجود ہے۔ایک:" وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ" اوردوسری آلِ عمران کی ابتدائی آیت: "الٓمٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّاهُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ".

(ترمذی وا بوداؤدوابن ماجۃ ودارمی)

65. Two verses containing the greatest name

Asma Bint Yazid رضی اللہ عنہا narrated: that The Prophet of Allah ﷺsaid, The great name (Al- Ism Al- A'zam) of Allah is in

these two verses:

1: And your God is One Allah, there is no God but He, the compassionate, the merciful. (Al-Baqarah:163)

And the initial verses of Al-e-Imran:

2: Alif-Laam-Meem, Allah! there is no God but He, the ever-living, the self-subsisting. (Al-e-Imran:1-2)

(Tirmidhi, Abu Dawud, Ibn Majah, Daarami)

٦٦۔ اسم اعظم کے ذریعہ حضرت یونس کی دعا

حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ اسم اعظم کے ساتھ جو شخص بھی دعا مانگے گا قبول کی جائے گی اور اس کے ساتھ جو بھی سوال کرے گا پورا کیا جائے گا۔ اور اسم اعظم وہ دعا ہے جس کے ذریعے حضرت یونس علیہ السلام نے ظلمات میں دعا مانگی تھی۔

66. Prophet Yunus علیہ السلام's supplication through the greatest name of Allah

The Prophet ﷺ said that supplications using the Most Exalted Name of Allah will be accepted and whatever is asked through it, will be given. The Most Exalted Name is the name that was used by Prophet Yunus علیہ السلام from the deep dark recesses of

the whale's stomach which had swallowed him up as a punishment from Allah.

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ .

(الانبیاء : ۸۷)

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور بیشک میں قصوروار ہوں۔ (الانبیاء ۸۷)

Lâ ilâha illa Anta [none has the Right to be worshipped but You (O Allâh)], glorified (and Exalted) are You [above All that (evil) they associate with You]. Truly, I have been of the wrong-doers." (Al-Anbiya:87)

٦٧ . اللہ کی معرفت کا مکمل بیان

حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح کو تین مرتبہ

" اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ "

پڑھے پھر سورۃ حشر کی آخری تین آیات ایک بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو شام تک اس کیلئے استغفار کرتے رہتے ہیں، اور اگر اس دن اسے موت آ گئی تو شہید مرے گا، اور جو شام کو پڑھ لے تو اسکو بھی یہی درجہ حاصل ہوگا، یعنی ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے اور اگر اس رات میں مر گیا تو شہید مرے گا ۔ (مشکوٰۃ)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ O هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ O هُوَ اللّٰهُ

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيمُ O

(حشر : ۲۲ تا ۲۴)

میں اللہ سننے والے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ جاننے والا ہے چھپی اور ظاہر چیزوں کو۔ وہ بہت مہربان رحم والا ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، پاک، بے عیب، امن والا ہے، نگہبان، غالب، دبدبے والا، بڑائی والا، پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جن کو لوگ شریک مقرر کرتے ہیں وہی اللہ ہے بنانے والا، پیدا کرنے والا، صورت بنانے والا، اسی کے نام ہیں بہت اچھے، تسبیح بیان کرتی ہے، اس کی، ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور وہی غالب دانا ہے۔ (حشر:۲۲تا۲۴)

67.Complete familiarity of Allah through His names

Ma'aqil bin Yasaarرضی اللہ عنہ narrated that The Prophet of Allah ﷺ said, "Whoever says these words three times in the morning, 'I seek refuge in Allah, the All-Hearer, the All-knower, from Satan, the rejected one', then the last three verses of Surah Al-Hashr (The Gathering) once, Allah will assign seventy thousands angels who will ask for repentace for him from morning till evening, and if he dies that day he will die the death of a martyr. And whoever says these same verses in the evening he will be similiary allocated, meaning that Allah will

assign seventy thousand angels who will ask for repantance for him from evening till morning, and if he dies that day he will die the death of a martyr." (Mishkat)

"He is Allâh, with whom there is Lâ ilâha illa Huwa (none who has the right to be worshipped but He) the All-Knower of the Unseen and the Seen (open). He is the Most Beneficent, the Most Merciful. He is Allâh with whom there is Lâ ilâha illa Huwa (none who has the right to be worshipped but He) the King, The Holy, the One free from all defects, the Giver of security, the Watcher over His creatures, the All-Mighty, the Compeller, the Supreme. Glory be to Allâh! (High is He) above All that they associate as partners with Him.

He is Allâh, the Creator, the Inventor of All things, the Bestower of forms. To Him belong the best Names. All that is in the heavens and the earth glorify Him and He is The All-Mighty, the All-Wise. (Al-Hashr:22-24)

٦٨. اللہ تعالیٰ کو خوبصورت ناموں سے پکارنا

وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (الاعراف: ١٨٠)

پس اللہ ہی کے لئے ہیں اچھے اچھے نام پس پکارو اس کو اس سے۔ (الاعراف١٨٠)

68. Calling Allah by His beautiful names

The most beautiful names belongs to Allah, so call on Him by them. (Al-A'raf:180)

۶۹۔ اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں پر جنت کی بشارت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَة رضی اللہ عنہ قَالَ, قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰی تِسْعَةً وَّ تَسْعِیْنَ اِسْمًامِائَةً اِلَّا وَاحِدَةً مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ ۔ (بخاری و مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں (ایک کم سو)

جس نے اسکو محفوظ کیا، اور انکی نگہداشت کی، وہ جنت میں جائے گا

حدیث پاک کے جملہ '' مَنْ اَحْصَاهَا ،دَخَلَ الْجَنَّةَ'' : اس کی تشریح میں علماء کی مختلف آراء ہیں:

۱. جو ان اسماء حسنیٰ کے مطالب سمجھ کر انکی معرفت حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کی ان صفات پر یقین کرے گا وہ جنت میں جائے گا۔

۲. جو ان اسماء حسنیٰ کے تقاضوں پر عمل پیراء ہو گا وہ جنت میں جائے گا۔

۳. جو ۹۹ ناموں سے اللہ کو یاد کرے گا اور انکے ذریعے اس سے دعا کرے گا وہ جنت میں جائے گا۔

اس حدیث میں ننانوے ناموں کی تفصیل نہیں بیان کی گئی۔ شارحینِ حدیث اور علماء کا اس پر قریب قریب اتفاق ہے کہ اسماء حسنیٰ صرف ۹۹ ہی نہیں بلکہ وہ اس سے زیادہ ہیں، قرآن میں بھی مختلف نام ملتے ہیں اور ترمذی کی ایک حدیث میں بھی ناموں کی یہ تفصیل ملتی ہے۔ محدثین کے مطابق یہ نام ارشاد نبوی ﷺ کا جز نہیں ہے بلکہ قرآن و حدیث میں آنے والے نام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ذریعہ بلا واسطہ یا بالواسطہ ذکر کر دیئے گئے ہیں۔

69. Glad tidings for knowing the ninety- nine names of Allah

Abu Hurairahرضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "Surely Allah has ninety-nine names , one less than a hundred. He who retains them will go to paradise."

Only this much is found in the books of Bukhari and Muslim. They do not give details or the Names. We will reproduce the narratives of Tirmidhi which gives the ninety-nine Names.The commentators of hadith and the scholars have agreed almost unanimously that the Names of Allah are not limited to ninety-nine, for we can find more than that in the hadith. The narration of Abu Hurayrah رضی اللہ عنہ therefore means that anyone who retains ninety-nine of these names in his memory and abides by them will be admitted to Paradise.

The words of the hadith "مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ is explained by the scholars variously.

1-That slave will go to paradise who comprehends the Devine Name and achieves an intimate Knowledge of these and then believes in the attributes of Allah which these names point to.

2-That slave will go to Paradise who behaves according to the demands of these Names.

3- That slave will go to Paradise who remember Allah by the

ninety-nine Names and supplicates Him by these.

۷۰۔ ۹۹ ناموں کی تفصیل:

عَـنْ اَبِـیْ هُرَيْرَةرضی اللّٰہ عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰی تِسْعَةً وَّ تَسْعِيْنَ اِسْمًامِائَةً اِلَّا وَاحِدَةً مَّنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ ” **هُوَاللّٰهُ ا لَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَ الرَّحْمٰنُ**

، الـرَّحِيْـمُ ، الْمَلِكُ ، الْقُدُّوْسُ ، السَّلَامُ ، الْمُؤْمِنُ ،

الْـمُهَيْـمِـنُ ، الْـعَـزِيْـزُ ، الْـجَـبَّـارُ الْمُتَكَبِّرُ ، الْخَالِقُ ،

الْبَـارِئُ ، الْمُصَوِّرُ ،الْغَفَّارُ ، الْقَهَّارُ ، الْوَهَّابُ ، الرَّزَّاقُ

، الْـفَتَّـاحُ ، الْـعَـلِيْـمُ ، الْـقَابِضُ ، الْبَاسِطُ ، الْخَافِضُ ،

الـرَّافِعُ ، الْمُعِزُّ ، الْمُذِلُّ ، السَّمِيْعُ ، الْبَصِيْرُ ، الْحَكَمُ

، الْـعَـدْلُ ، الـلَّـطِيْفُ ، الْـخَبِيْـرُ ، الْـحَـلِيْمُ ، الْعَظِيْمُ ،

الْـغَـفُـوْرُ ، الشَّـكُـوْرُ ، الْـعَـلِـیُّ ، الْـكَبِيْرُ ، الْحَفِيْظُ ،

الْـمُـقِيْـتُ ، الْحَسِيْبُ ، الْجَلِيْلُ ، الْكَرِيْمُ ، الرَّقِيْبُ ،

الْـمُـجِيْـبُ ، الْـوَاسِـعُ ، الْـحَكِيْمُ ، الْوَدُوْدُ الْمَجِيْدُ ،

الْبَـاعِثُ ، الشَّهِيْدُ ، الْحَقُّ ، الْوَكِيلُ ، الْقَوِیُّ ، الْمَتِيْنُ

، الْـوَلِـیُّ ، الْـحَـمِيْدُ ،الْمُحْصِیُ ، الْمُبْدِئُ ، الْمُعِيْدُ ،

الْـمُـحْيِـیُ ، الْـمُـمَيْـتُ ، الْـحَـیُّ ، الْقَيُّوْمُ ، الْوَاجِدُ ،

الْمَاجِدُ ، الْوَاحِدُ ،الصَّمَدُ ، الْقَادِرُ ، الْمُقْتَدِرُ ،الْمُقَدِّمُ

، الْـمُؤَخِّرُ ، الْاَوَّلُ ، الْاٰخِرُ ، الظَّاهِرُ ، الْبَاطِنُ ، الْوَالِیُّ ، الْـمُتَعَالِیُّ ، الْبَرُّ ، التَّوَّابُ ، الْمُنْتَقِمُ ، الْعَفُوُّ ، الرَّؤُفُ ، مَالِکُ الْمُلْکِ ، ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ، الْمُقْسِطُ ، الْجَامِعُ ، الْغَنِیُّ ،الْمُغْنِیُّ، الْمَانِعُ ، الضَّآرُّ ، النَّافِعُ ، النُّوْرُ ، الْهَادِیُ ، الْبَدِیْعُ، الْبَاقِیُّ ، الْوَارِثُ ، الرَّشِیْدُ ، الصَّبُوْرُ "

(ترمذی وبیهقی)

۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں (ایک کم سو)

جس نے اسکو محفوظ کیا، اور انکی نگہداشت کی، وہ جنت میں جائے گا۔۔۔۔(ترمذی و بیہقی)

(ان ناموں کی تفصیل یہ ہے)

هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَ "وہ اللہ ہے جسکے سوا کوئی مالک ومعبود نہیں، وہ ہے" **الرَّحْمٰنُ** "بڑی رحمت والا"، **الرَّحِیْمُ** "نہایت مہربان"، **الْمَلِکُ** "حقیقی بادشاہ اور فرمانروا"، **الْقُدُّوْسُ** "نہایت مقدس اور پاک"، **السَّلَامُ** "جسکی ذاتی صفت سلامتی ہے"، **الْمُؤْمِنُ** "امن وامان عطا فرمانے والا"، **الْمُهَیْمِنُ** "پوری نگہبانی فرمانے والا"، **الْعَزِیْزُ** "غلبہ اور عزت جسکی ذاتی صفت ہے اور جو سب پر غالب ہے"، **الْجَبَّارُ** "صاحب جبروت ہے، ساری مخلوق اس کے زیر تصرف ہے"، **الْمُتَکَبِّرُ** "کبریائی اور بڑائی اسکا حق ہے"، **الْخَالِقُ** "پیدا فرمانے والا"، **الْبَارِئُ** "ٹھیک بنانے والا"، **الْمُصَوِّرُ** "صورت گری کرنے والا"، **الْغَفَّارُ** "گناہوں کا بہت زیادہ بخشنے والا"، **الْقَهَّارُ** "سب پر پوری طرح غالب اور قابو یافتہ، جسکے سامنے سب عاجز اور مغلوب ہیں"، **الْوَهَّابُ** "بغیر کسی عوض اور منفعت کے خوب عطا فرمانے والا"، **الرَّزَّاقُ** "سب کو روزی دینے والا"، **الْفَتَّاحُ** "سب کیلئے رحمت اور رزق کے دروازے کھولنے والا"، **الْعَلِیْمُ** "سب کچھ جاننے والا"، **الْقَابِضُ** "تنگی کرنے والا (یعنی اسکی شان یہ ہے کہ اپنی حکمت اور مشیت کے مطابق کبھی کسی کے حالات میں تنگی پیدا کرتا ہے)"، **الْبَاسِطُ** "فراخی کرنے والا (یعنی اسکی شان یہ ہے

کہ اپنی حکمت اور مشیت کے مطابق کبھی کسی کے حالات میں فراخی کر دیتا ہے)''، **الْخَافِضُ** ''پست کرنے والا''، **الرَّافِعُ** ''بلند کرنے والا''، **الْمُعِزُّ** ''عزت دینے والا''، **الْمُذِلُّ** ''ذلت دینے والا''، **السَّمِیْعُ** ''سب کچھ سننے والا''، **الْبَصِیْرُ** ''سب کچھ دیکھنے والا''، **الْحَکَمُ** ''حاکمِ حقیقی''، **الْعَدَلُ** ''سراپا عدل وانصاف''، **اللَّطِیْفُ** ''لطافت اور لطف وکرم جسکی ذاتی صفت ہے''، **الْخَبِیْرُ** ''ہر بات سے باخبر''، **الْحَلِیْمُ** ''نہایت بردبار''، **الْعَظِیْمُ** ''بڑی عظمت والا، سب سے بزرگ و برتر''، **الْغَفُوْرُ** ''بہت بخشنے والا''، **الشَّکُوْرُ** حسن عمل کی قدر کرنے والا بہتر سے بہتر جزا دینے والا''، **الْعَلِیُّ** '' سب سے بالا''، **الْکَبِیْرُ** ''سب سے بڑا''، **الْحَفِیْظُ** ''سب کا نگہبان''، **الْمُقِیْتُ** سب کو سامانِ حیات فراہم کرنے والا''، **الْحَسِیْبُ** ''سب کیلئے کفایت کرنے والا''، **الْجَلِیْلُ** ''عظیم القدر''، **الْکَرِیْمُ** '' صاحب کرم''، **الرَّقِیْبُ** ''نگہدار اور محافظ''، **الْمُجِیْبُ** ''قبول فرمانے والا''، **الْوَاسِعُ** ''وسعت رکھنے والا''، **الْحَکِیْمُ** ''سب کام حکمت سے کرنے والا''، **الْوَدُوْدُ** ''اپنے بندوں کو چاہنے والا''، **الْمَجِیْدُ** ''بزرگی والا''، **الْبَاعِثُ** '' اٹھانے والا، موت کے بعد مردوں کو جلانے والا''، **الشَّهِیْدُ** ''حاضر جو سب کچھ دیکھتا اور جانتا ہے''، **الْحَقُّ** جسکی ذات اور جسکا وجود اصلاً حق ہے''، **الْوَکِیْلُ** ''کارساز حقیقی''، **الْقَوِیُّ** ''صاحبِ قوت والا''، **الْمَتِیْنُ** ''صاحبِ مضبوط''، **الْوَلِیُّ** '' سرپرست ومددگار''، **الْحَمِیْدُ** ''مستحق حمد وستائش''، **الْمُحْصِیُ** '' سب مخلوقات کے بارے میں پوری معلومات رکھنے والا''، **الْمُبْدِئُ** ''پہلا وجود بخشنے والا''، **الْمُعِیْدُ** ''دوبارہ زندگی دینے والا''، **الْمُحْیِیُ** ''زندگی بخشنے والا''، **الْمُمِیْتُ** ''موت دینے والا''، **الْحَیُّ** ''زندۂ جاوید، زندگی جسکی ذاتی صفت ہے''، **الْقَیُّوْمُ** ''جو قائم رہنے والا اور سب مخلوق کو اپنی مشیت کے مطابق قائم رکھنے والا''، **الْوَاجِدُ** ''سب کچھ اپنے پاس رکھنے والا''، **الْمَاجِدُ** '' بزرگی اور عظمت والا''، **الْوَاحِدُ** ''ایک اپنی ذات میں''، **اَلْاَحَدُ** ''یکتا اپنی صفات میں''، **الصَّمَدُ** ''سب سے بے نیاز اور سب اسکے محتاج''، **الْقَادِرُ** '' قدرت والا''، **الْمُقْتَدِرُ** ''سب پر کامل اقتدار رکھنے والا''، **الْمُقَدِّمُ** ''جسے چاہے آگے کر دینے والا''، **الْمُؤَخِّرُ** جسے چاہے پیچھے کر دینے والا''، **اَلْاَوَّلُ** '' سب سے پہلے''، **اَلْاٰخِرُ** ''سب سے پیچھے''، **الظَّاهِرُ** ''بالکل آشکار''، **الْبَاطِنُ** ''بالکل مخفی''، **الْوَالِیُ** ''مالک وکارساز''، **الْمُتَعَالِیُ** '' بہت بلند وبالا''، **الْبَرُّ** ''بڑا محسن''، **التَّوَّابُ** ''توبہ کی توفیق دینے والا اور توبہ قبول کرنے والا''، **الْمُنْتَقِمُ** ''مجرمین کو کیفر کردار کو پہنچانے والا''، **الْعَفُوُّ** ''بہت معافی دینے والا''، **الرَّؤُفُ** ''بہت مہربان''، **مَالِکُ الْمُلْکِ** ''سارے جہان کا مالک''، **ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام** ''صاحبِ جلال اور بہت کرم فرمانے والا۔ جسکے جلال سے بندہ ہمیشہ خائف رہے اور

جسکے کرم سے ہمیشہ امید رکھے'' ، **الْمُقْسِطُ** ''حقدار کا حق ادا کرنے والا عادل منصف'' ، **الْجَامِعُ** ''ساری مخلوق کو قیامت کے دن یکجا کرنے والا''، **الْغَنِیُّ** ''خود بے نیاز جسکو کسی سے کوئی حاجت نہیں''، **اَلْمُغْنِیُّ** ''اپنی عطا کے ذریعہ بندوں کو بے نیاز کر دینے والا'' ، **الْمَانِعُ** ''روک دینے والا ہر اس چیز کو جسکو روکنا چاہے'' ، **الضَّارُّ** ''اپنی حکمت اور مشیت کے تحت ضرر پہچانے والا'' ، **النَّافِعُ** ''اپنی حکمت اور مشیت سے نفع پہنچانے والا''، **النُّورُ** ''سراپا نور'' ، **الْهَادِیُ** " ہدایت دینے والا'' ، **الْبَدِیْعُ** ''بغیر مثالِ سابق کے مخلوق کو پیدا فرمانے والا'' ، **الْبَاقِیُّ** " ہمیشہ رہنے والا جسکو کبھی فنا نہیں''، **الْوَارِثُ** ''سب کے فنا ہو جانے کے بعد باقی رہنے والا'' ، **الرَّشِیْدُ** ''صاحب رشد و حکمت جسکا ہر فعل اور فیصلہ درست ہے'' ، **الصَّبُوْرُ** ''بڑا صابر کہ بندوں کی بڑی سے بڑی نافرمانیاں دیکھتا ہے اور فوراً عذاب بھیج کر انکو تہس نہس نہیں کر دیتا ''۔

(ترمذی ، بیہقی)

70.Details of the ninety- nine names of Allah

Abu Hurairahرضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "Surely Allah has ninety-nine names , one less than a hundred. He who retains them will go to paradise."

Allah's 99 names: He is Allah beside whom no one is worthy of being worshipped

Ar-Rahman" The Compassionate", **Ar-Rahim** "The Merciful", **Al-Malik** "The King, The Sovereign", **Al-Quddus** "The Holy", **As-Salam** "The Author of Safety, Peace", **Al-Mu'mim** "The Giver of Peace", **Al-Muhaymin** "The Protector", **Al-'Aziz** "The Strong", **Al-Jabbar"** The Compeller", **Al-Mutakabbir "**The Majestic", **Al-Khaliq** "The Creator", **Al-Bari** "The Maker", **Al-Musawwir** "The Fashioner", **Al-Ghaffar** "**The Great Forgiver**", **Al-Qahhar "**The Dominant", **Al-Wahhab** "The Bestower", **Ar-Razzaq "**The Sustainer", **Al-Fattah** "The Opener, The Judge", **Al-'Aalim** "The All-Knowing", **Al-Qabid"** The With Holder", **Al-Basit "**The Enlarger", **Al-Khafid** "The Pleaser", **Ar-Rafi'** "The Elevator", **Al-Mu'izz** "The Honourer", **Al-Mudhill**

"The Humiliator", **As-Sami** "The All-Hearing", **Al-Basir** "The All-Seeing ", **Al-Hakam** "The Judge, **Al-'Adl** "The Just" , **Al-Lateef "**The Subtle", **Al-khabeer** "The Aware", **Al-Haleem "**The Clement", **Al-Azim** "The Mighty", **Al-Ghafoor** "The Forgiving", **Ash-Shakur"** The Appreciative", **Al-Aliy** "The High, The Sublime",**Al-Kabeer** "The Great", **Al-Hafiz** "The Preserver", **Al-Muqit** "The Protector, The Guardian", **Al-Hasib "**The Reckoner", **Al-Jalil** "The Beneficent", **Al-Karim** "The Bountiful, The Gracious", **Ar-Raqib** "The Watcher", **Al-Mujib** "The Responsive", **Al-Wasi'** "The All-Embracing", **Al-Hakim** "The Judge", **Al-Wadud** "The Loving", **Al-Majeed** "The Glorious", **Al-Ba'ith** "The Raiser from Death", **Ash-Shahid"** The Witness", **Al-Haqq** "The True", **Al-Wakeel** "The Trustee", **Al-Qawi** "The Strong", **Al-Mateen** "The Firm", **Al-Wáli "**The Protecting Friend," **Al-Hameed** "The Praise Worthy" , **Al-Muhsi** " The Counter" , **Al-Mubdi "**The Originator", **Al-Mu'id** "The Reproducer", **Al-Muhyi** "The Giver of Life", **Al-Mumit "**The Destroyer", **Al-Hayy"** The Active", **Al-Qayyum "**The Self-Sustaining", **Al-Wajid"** The Perceiver", **Al-Májid** "The Grand", **Al-Wahid** "The One, The Unique", **Al-Ahad** "The One", **As-Samad** "The Independent", **Al-Qadir** "The Capable", **Al-Muqtadir** "The Dominant", **Al-Muqaddim "**The Promoter", **Al-Mu'akhkhir** "The Retarder", **Al-Awwal "**The First", **Al-Aakhir**"The Last", **Az-Zaahir** "The Manifest", **Al-Baatin** "The Hidden", **Al-Walí** "The Governor", **Al-Muta'ali** "The Exalted", **Al-Barr "**The Rightgeous", **At-Tawwib"** The Relenting", **Al-Muntaqim "**The Avenger", **Al-'Afu** "The Forgiver", **Ar-Ra'uf** "The Gracious", **Malik al-Mulk** "The Owner of Sovereignty" , **Dhul-Jalali Wal-Ikram** "The Lord of Majesty and Bounty",

Al-Muqsit "The Equitable", **Al-Jami** "The Gatherer", **Al-Ghani** "The Self-Sufficient", **Al-Mughni** "The Enricher", **Al-Mani' "**The Withholder", **Ad-Darr** "The Distresser", **An-Nafi** "The Propitious", **An-Nur** " The Light", **Al-Hadi "**The Guide", **Al-Badi** "The Originator", **Al-Baqi** "The Everlasting", **Al-Warith"** The Heir", **Ar-Rasheed "**The Guide to the Right Path", As-Sabir "The Patient".

(Tirmidhi, Baihaqi)